

القرآن المجید مع ترجمہ فارسی

نامعلوم الا سم

567

سائز : ٢٤ سطور : ٣٠ ٢٢ مل ٢٢
 اوراق : ١٧٣ خط: نسخ
 موضوع : قرآن شریف زبان: عربی
 حالت : مجلد - کتاب کا معیار متوسط
 آغاز : (۱) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - آللّٰهُ ذَلِكَ الْكٰتَبُ
 لا ریب فیاے -

(۲) أَهِمْتُوْنَ لَا يعْلَمُوْنَ الْكٰتَبُ إِلَّا امْانِي وَإِنْ هُوَ
 إِلَّا يُظْنَوْنَ -

اختتام : (۱) يعلم ما يسرّون وما يعلّمون و منهم -
 (۲) إِلَيْسَ ذَلِكَ بِقَادِيرٍ -

نوت : قرآن مجید کے اوراق کا سائز دیکھنے سے اس کے اوراق کی طوالت درج کا علم ہو جاتا ہے۔ قرآن کا صفحہ اول قلمی نہیں ہے۔ مطبوعہ رکھا ہوا ہے۔

(۱) قرآن مجید سورۃ البقرہ کی ابتداء سے آٹھ صفحے تک "يعلم ما يسرّون وما يعلّمون و منهم" تک کسی کتاب کا عمدہ خط و کتابت میں مرقوم ہے۔ بعد ازاں دوسرے کتاب کا لکھا ہوا قرآن کے آخر تک ہے۔ پہلے کتاب نے وقوف قرآنی اور بعض مقامات پر مدد کے نشان کو سرخ روشنائی سے لکھا ہے۔

(۲) درسرے کاتب نے ابتدا سے سورۃ القیامت تک قرآن کے تمام الفاظ کو خوب جلی قلم سے اور باہم کلمات کو ممتاز کرنے کے لئے ہر دو لفظوں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے۔
کاتب نے سرخ روشنائی سے بین السطور میں بزبان فارسی ترجمہ لکھا ہے۔ یہ ترجمہ لفظی ہے۔ ترجمہ بھی ایک لفظ اور درسرے لفظ کا فاصلہ کے ذریعے ممتاز کر دیا گیا ہے۔
کاتب نے دقوف قرآنی رکوع کی ربع، رباع، ششم اکثر مقامات پر مد کی علامت سے، حواشی، ہر پارے کا نام سیز روشنائی سے لکھا ہے۔

کاتب نے عام طور سے ہر صفحہ پر ایک چھوٹا سا پچھوٹا بجا ہے۔
(۳) ”سورۃ الدبر“ سے پہلے کاتب کی کتابت پرے جس کی ابتدا ”علی ان يکھی الموتی۔ هل آقی على الا نسان؟“ اور اختتام ”یوسوس فی صد و راتناس من الْجنة والناس“ ہے۔ یہاں پر ابتدائی حصے کی پیردی کی گئی ہے یعنی دقوف قرآنی دیگر کو سرخ روشنائی سے لکھا ہے اور ترجمہ تحریر نہیں کیا گیا ہے۔

یہ کاتب ”سورۃ“ لفظ لکھنے کے بعد ”الاخلاص“ لکھنا بھول گئے ہیں۔

آخری سورت کے بعد ”نصر من الله وفتح قربی“ مندرج ہے۔